Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

جنوبی ایشیاء میں کووڈ۔19 کے عالمی وباء کے دوران ہوم بیسڈ ورکرز عورتوں کے خلاف تشدد کو اجاگر کرنا

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

بنیادی اصول

- ★ آیئے ایک دوسرے کو سنیں۔
- ★ آیئے ہم ایک دوسرے کے بارے میں قیاس آرائی، رائے قائم کرنا، شک یا الزام سے باز رہیں۔
- ★ ہم اختلاف رائے کا احترام کریں۔
- ★ کسی کی کہی ہوئی بات کو بغیر اجازت کے آگے نہ بڑھائیں۔
- ★ راضامندی لینا بے حد ضروری ہے۔

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

کوویڈ ۔19 کے عالمی وباء کو سمجھنا

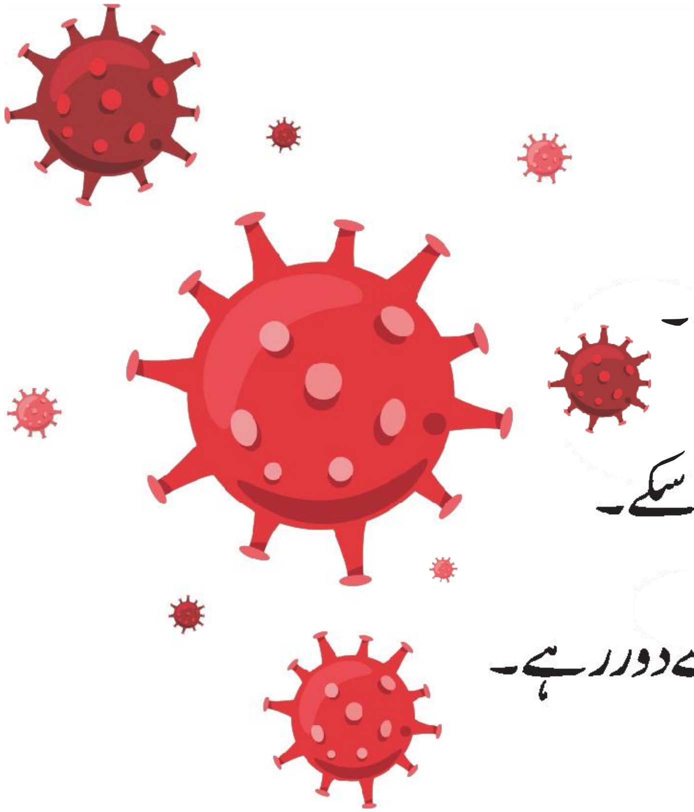

- ★ یہ ایک ایسی بیماری ہے جو ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگتی ہے۔
- ★ اس کو عالمی وباء اس لیے کہتے ہے کہ یہ کئی ممالک میں پھیل چکی ہے۔
- ★ ابھی تک ایسی کوئی ویکسین نہیں تیار نہیں ہوئی جو اس بیماری سے بچا سکے۔
- ★ اس بیماری سے بچنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ وائرس سے دور رہے۔

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

کوویڈ ۔19 کے عالمی وباء کو سمجھنا

اس وباء نے کیسے روزمرہ کے کاموں اور لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے؟

- ★ **ملک بھر میں** لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا جس سے معمول کی زندگی رک گئی۔
- ★ نظام صحت بحران سے دوچار ہو گیا۔
- ★ بہت سے لوگوں کی نوکریاں، کام اور روزگار ختم ہو گئے۔
- ★ کام کے جگہوں، کارخانے، دفاتر، کاروبار اور مارکیٹ وغیرہ بند ہو گئے۔
- ★ ہوم بیسڈ ورکرز پر اس وباء کے اثرات تباہ کن رہے ہیں۔

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

ہوم بیسڈ ورکرز پر عالمی وباء اور لاک ڈاؤن کے اثرات

ہوم بیسڈ ورکرز کے کام اور روزگار پر اثرات

- ★ کام اور آمدنی سے محرومی
- ★ بقایات کی عدم ادائیگی
- ★ کم اجرت
- ★ قرض کا بڑھنا
- ★ امداد اور معاشی تعاون کا نہ ہونا
- ★ کام اور مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال

ہوم بیسڈ ورکرز کے صحت اور بہبود پر اثرات

- ★ وائرس سے بڑھتا ہوا خطرہ
- ★ خوراک اور غذائیت تک رسائی کم کا کم ہونا
- ★ عورتوں کی صحت کو ترجیح نہ دینا
- ★ صحت کے معیاری سہولیات اور معلومات تک رسائی کی کمی
- ★ بدترین دباؤ، ذہنی پریشانی اور ڈپریشن

ہوم بیسڈ ورکرز پر عالمی دباؤ اور لاک ڈائون کے اثرات

ہوم بیسڈ ورکرز پر دوسرے اثرات

★ گھریلو کام، بچوں کی نگہداشت اور اپنے ذاتی کام کا بڑھتا ہوا بوجھ۔

★ پابندیوں اور کنٹرول کا بڑھ جانا

★ گھر میں رازداری اور خود کے لیے وقت نکالنے میں کمی واقع ہونا

★ ہوم بیسڈ ورکرز کو منظّم کرنے میں دشواری

کوویڈ۔19 کے عالمی وباء اور لاک ڈاون سے ہوم بیسڈ ورکرز پر تشدد میں اضافہ ہو ہے۔

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

عورتوں پر ہونے والے تشدد کو سمجھنا

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

عورتوں پر ہونے والا تشدد کیا ہے؟

★ پدرشاہی سماج میں عورتوں پر تشدد ایک عام بات ہے۔

★ تشدد کے ذریعے عورتوں پر تسلط، کنٹرول اور طاقت کو مضبوط کیا جاتا ہے۔

★ مرد اور عورت دونوں تشدد کا ارتکاب کرنے والے یا شکار بن سکتے ہے تاہم عورتیں زیادہ غیر محفوظ اور زیادہ تشدد کا سامنا کرتی ہیں۔

★ عالمی سطح پر کم از کم ہر تین عورتوں میں سے ایک عورت کو اپنی زندگی میں تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

عورتوں پر تشدد سے کیا مراد ھے ؟

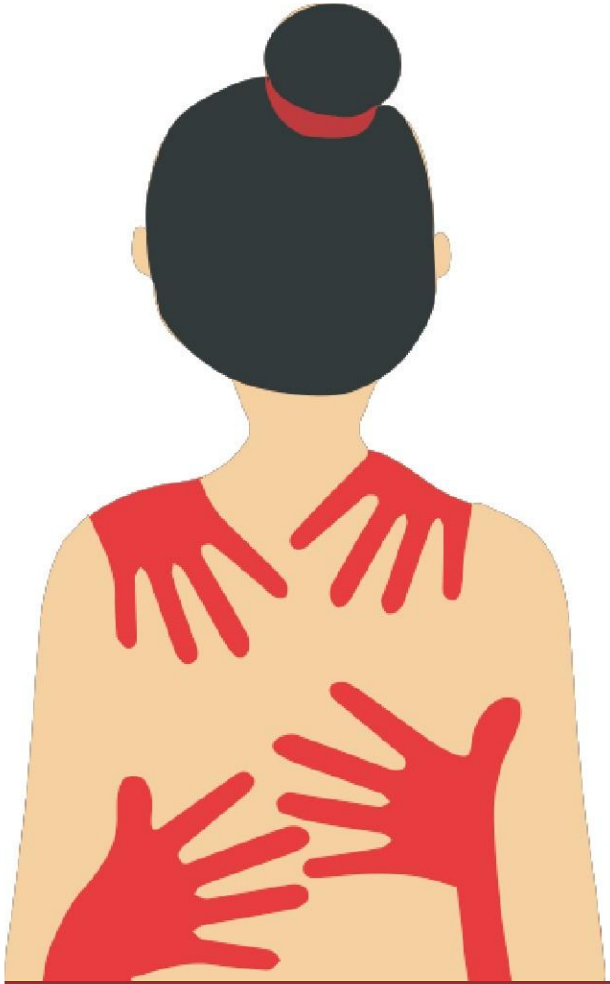

- ایسا کوئی عمل یا دھمکی جس سے عورتوں کے جسمانی، جنسی، ذہنی اور معاشی صحت کو نقصان اور اذیت پہنچے
- چاہے وہ پبلک یا نجی زندگی میں واقع ہو
- جسمانی تشدد، نفسیاتی تشدد اور معاشی تشدد

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

ہوم بیسڈ ورکرز پر تشدد سے کیا مراد ہے ؟

- ★ ہوم بیسڈ ورکرز کے لئے گھر بھی کام کرنے کی جگہ ہے
- ★ ہوم بیسڈ ورکرز کے ساتھ گھریلو تشدد بہت عام ہے مگر ظاہر نہیں ہوتا۔
- ★ کام کی جگہوں پر تشدد ٹھیکیداروں یا دلالوں کے ہاتھوں واقع ہوسکتا ہے
- ★ ہوم بیسڈ ورکرز انتہائی غیر منظّم ورکرز کے زمرے میں آتے ہیں کیونکہ وہ انفرادی طور پر گھروں میں کام کرتے ہیں

★ تشدد کے مختلف اقسام آپس میں جڑے ہوتے ہیں تشدد کے مختلف اقسام ایک عورت پر مختلف اوقات یا بیک وقت میں ہو سکتے ہیں

★ تشدد کئی دوسرے شکلوں میں موجود ہوسکتا ہے اور مختلف طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

★ عالمی وباء اور لاک ڈاؤن سے ہوم بیسڈ ورکر پر تشدد کے منظر عام آنے ،عدم تحفظ اور خطرے میں اضافہ ہوا ہے۔

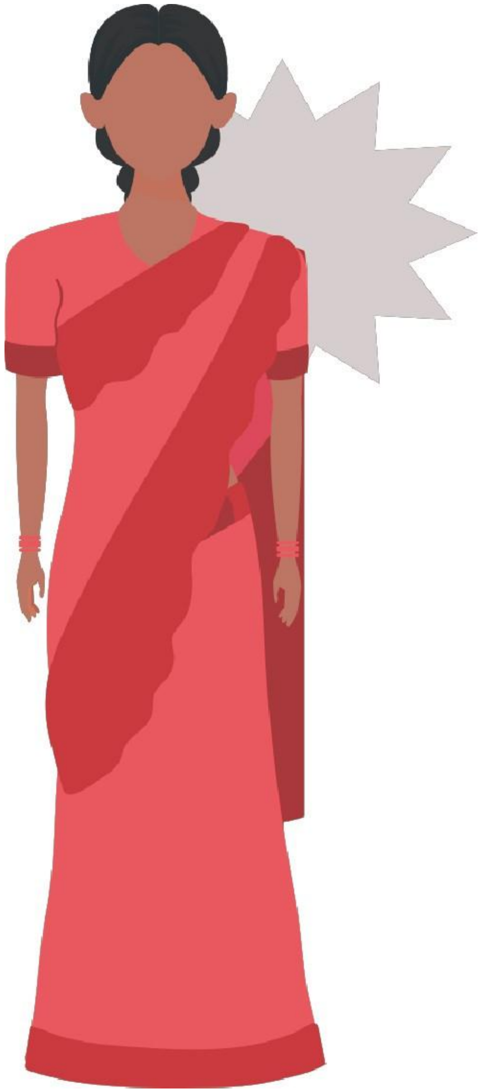

جسمانی تشدد

- ★ تھپڑ مارنا، مار پیٹ، بازو مروڑنا، چھرا گھونپنا, گلا دبانا، جلانا، دم گھوٹنا، لات مارنا، تیزاب پھینکنا، کسی چیز یا ہتھیار سے دھمکی دینا، قتل کرنا یا دوسرے جسمانی طور پر نقصان دہ روایتی پریکٹسز۔

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

جنسی تشدد

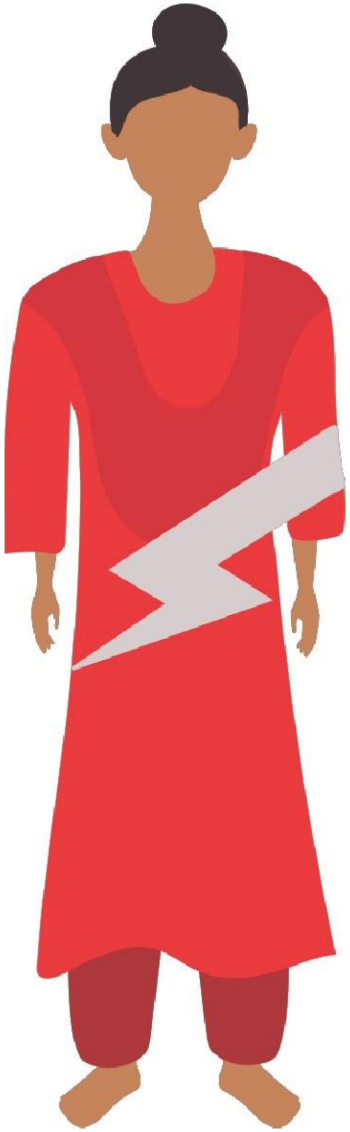

- ★ دھمکی، ڈارنے یا جسمانی طاقت کے ذریعے زبردستی جنسی تعلق قائم کرنا
- ★ مرضی کے خلاف جنسی عمل پر مجبور کرنا یا دوسروں کے ساتھ جنسی تعلق پر مجبور کروانا
- ★ ٹھیکیداروں یا دوسرے دلالوں کا کام اور/یا ادائیگی کے بدلے جنسی تعلقات کے لئے دباؤ ڈالنا

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

معاشی تشدد

- پیسے دینے سے انکار، گھریلو اخراجات میں حصہ دینے سے انکار، خوراک اور بنیادی ضروریات فراہم کرنے سے انکار، علاج معالجے تک رسائی پر کنٹرول، ملازمت پر کنٹرول، اپنے جیون ساتھی یا خاندان کے دوسرے افراد کا آمدنی زبردستی چھیننا
- اجرت دینے سے انکار، اجرت دینے میں تاخیر یا کام مکمل کرنے کے بعد ٹھیکیدار اور دوسرے دلالوں کا مناسب اجرت سے انکار

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

نفسیاتی تشدد

ایسا رویہ جو عورت کو ذہنی، جزباتی، اور نفسیاتی طور پر متاثر کرتا ہے، مثال کے طور پر

★ گھر اور کام کی جگہ پر زبانی جارحیت یا بدکلامی
★ طعنے دینا، منفی جملے کسنا، الزام تراشی، شرمندہ کرنا، اور زبانی بدسلوکی کے دوسرے طریقے
★ مسلسل تذلیل اور توہین
★ ڈرانے والا رویہ اپنانا، دل میں خوف بٹھانا، گھر سے نکالنے کی دھمکی یا گھر میں قید رکھنا۔
★ مسلسل نگرانی اور پابندی
★ بچوں کو چھیننے کی دھمکی دینا
★ چیزوں کی توڑ پھوڑ

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

تشدد کے اثرات کو سمجھنا

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

ہوم بیسڈ ورکرز کے کام اور روزگار پر اثرات

★ جسمانی طور پر کام یا ایک ہی دورانیئے میں کام کو ختم کرنے کے قابل نہ رہنا

★ پیداواری صلاحیت میں کمی اور توجہ ختم ہونا

★ پیسے اور اخراجات پر کنٹرول میں کمی

★ کام کے حوالے سے فیصلہ سازی کی صلاحیت میں کمی

ہوم بیسڈ ورکرز کے صحت اور بہود پر اثرات

★ نہ چاہتے ہوئے اور ارادہ کئے بغیر پیٹ سے ہونا، جسمانی بیماریوں کا پھیلاؤ، ایچ آئی وی ایڈز کا خطرہ، زچگی، حمل گرانا، اور غیر محفوظ جگہوں سے علاج کرانا۔

★ صدمہ، خوف، ڈپریشن اور خودکشی کے خیالات کا آنا

★ اعلی درجے کا ذہنی دباؤ اور اضطراب

★ خود کو قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھنا، خوداعتمادی میں کمی، اپنے ذات کو اہمیت نہیں دینا اور تشدد کے لیے خود کو الزام دینے کا رجحان

ہوم بیسڈ ورکرز پر تشدد کے اثرات

ہوم بیسڈ ورکرز پر دوسرے اثرات

★ جسمانی زخم/چوٹ، درد، نشان

★ نقل و عمل اور رسائی میں کمی

★ حفاظت اور تحفظ کے معلومات اور سروسز سے منقطع ہونا

★ تشدد کے کئی اور طریقے (جسمانی، جنسی، معاشی) عورتوں کو نفسیاتی طور پر بھی متاثر کرتے ہیں۔

کیا آپ سمجھتی ہیں کہ ہوم بیسڈ ورکرز جنسی تشدد کا سامنا کرتی ہیں اور اس کے اثرات ان کے بچوں اور خاندان پر پڑتے ہیں؟

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

بچوں پر تشدد کے اثرات

★ گھر میں کیئے گئے تشدد کا بچوں کی زندگیوں پر اثرات شدید اور زندگی بھر جاری رہ سکتے ہیں۔

★ بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور جسمانی زیادتی سے ان کی جذباتی اور نفسیاتی صحت پر بالواسطہ اور/یا بلاواسطہ اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

★ لڑکے اور لڑکیاں مختلف قسم کے تشدد سے گزرتے ہیں

★ تشدد سے بچوں کی نگہداشت کرنے والے والد/والدہ کی دیکھ بھال کی صلاحیت میں کمی آ سکتی ہے۔

★ بچوں پر تشدد کے اثرات شدید ہوتے ہیں اور یہ ان کے روزمرہ زندگی میں مختلف طریقوں اور شکلوں میں نظر آتا ہے

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

بچوں پر تشدد کے اثرات

(کوویڈ-19 کے عالمی وباء سے پہلے بنگلہ دیش میں تقریبا 45 ملین تشدد کا سامنا کر رہے تھے (MICS 2019) منوشر جونو فاؤنڈیشن کے ایک اسٹڈی کے مطابق عالمی وباء سے تشدد میں 31 فیصد اضافہ ہوا ہے)

(سری لنکا میں بچوں کے ساتھ تشدد کے کیسز پریشان کن حد تک بڑھ گئے۔ ایک ہیلپ لائن کے مطابق صرف 16 مارچ سے 7 اپریل 2020 تک 292 کیسز میں سے 121 کیسز بچوں کے ساتھ زیاتی سے منسلک تھے جو اوسط سے 40 فیصد زیادہ ہے)

★ ایسے مددگار یا محفوظ جگہوں کی کمی جہاں پر بچے اپنے ساتھ ہونے والے تشدد کو بیان کر سکے

★ تشدد سے متاثر بچوں کو مدد اور تسلی کے لیے قابل بھروسہ بڑوں اور سروسز کی ضرورت ہوتی ہے

نقشہ

کوویڈ۔19 کے دوران تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات

جنوبی ایشیاء میں عورتوں پر تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات

بنگلہ دیش

- اقوام متحدہ کے ضرورت کا اندازلگانے والے سٹڈی گروپ (NAWG) کے ایک رپورٹ کے مطابق، موجودہ لاک ڈاؤن میں 49.2 فی صد عورتوں کو حفاظت اور تحفظ کا مسئلہ درپیش ہے
- موجودہ صورت حال میں کم ازکم 33 فیصد عورتوں اور لڑکیوں کو یہ نہیں معلوم کہ کسی ہاتھوں کے ہاتھوں بشمول خاندان کے افراد کے، زیاتی اور بدسلوکی کے خلاف کس سے مدد مانگے
- اپریل 2020 صنفی تشدد کے 19 واقعات میڈیا میں رپورٹ ہوئے جن میں زیادہ تر زبردستی اور جسمانی حملے شامل تھے
- منوشر جونو فاؤنڈیشن کے حالیہ سروے رپورٹ کے مطابق جون 2020 تک 53 اضلاع میں کل 13494 عورتوں اور بچوں کے ساتھ تشدد کے واقعات ہوئے۔

بھوٹان

- رائل بھوٹان پولیس نے مارچ 2020 میں گھریلو تشدد کے 13 واقعات اور اپریل 2020 میں 7 واقعات ریکارڈ کیئے۔

جنوبی ایشیاء میں عورتوں پر تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات

انڈیا

★ 25مارچ سے 31 مئی 2020 تک عورتوں نے گھریلو تشدد کے 1477 شکایات درج کرائے۔ 68دنوں کے اس دورانیے کے دوران ریکارڈ کی گئی شکایات پچھلے دس سالوں میں سب سے زیادہ تھیں۔تقریبا86 فیصد عورتوں نے جن کے اوپر تشدد ہوا تھا انھوں نے کوئی مدد نہیں مانگی اور 77 فیصد متاثرہ خواتین نے ان واقعات کا کسی کے ساتھ ذکر تک نہیں کیا۔اسی دوران نیشل کمیشن آف وومن کے مطابق گھریلو تشدد سے تحفظ کے لیے مدد مانگنے اور کالز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا

نیپال

★ نیشل کمیشن آف وومن کے مطابق لاک ڈاؤن کے دوماہ کے دوران گھریلو تشدد کے 604واقعات ہوئے جن میں سے 139 واقعات عورتوں کے ساتھ زیادتی سے متعلق تھے۔لاک ڈاون کے دوران گھریلو تشدد میں 77فیصد اضافہ ہوا ہے

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

جنوبی ایشیاء میں عورتوں پر تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات

پاکستان

- ★ حکومتی عہدیداروں کے مطابق لاک ڈاؤن کے دوران گھریلو تشدد کے واقعات میں 25 فیصد اضافہ ہوا۔ مارچ سے مئی 2020 کے درمیان صوبہ پنجاب میں حکام نے 3217 واقعات رجسٹرڈ کیئے (جولائی 2020)
- ★ پاکستان میں ماہرین دماغی امراض کے مطابق گھریلو تشدد سے نمٹنے کے لیے آن لائن تھراپی سیشن کے درخواستوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے

سری لنکا

- ★ 16 مارچ اور اپریل 2020 کے دوران Women in Need نے تقریباً 250 کالز موصول کیے جن میں 60 فیصد گھریلو تشدد سے متعلق تھے
- ★ نرسوں اور سماجی کارکنوں نے سری لنکا میں حکومت پر زور ڈالا کہ لاک ڈاؤن کے دوارن گھریلو تشدد سے نمٹنے کے لیے مزید ہیلپ لائن کھول دیے جائیں اور عورتوں کو ریلیف کے لیے اقدامات اٹھائیں جائیں۔

- ★ ان خطوں / ممالک میں مدد اور تعاون کے لئے دستیاب سروسز تک رسائی میں کمی
- ★ کچھ ہیلپ لائنز کے مطابق نجی کالز میں دشواری کی وجہ سے کالز کی تعداد میں کمی آئی
- ★ کچھ رپورٹس کے مطابق تشدد سے متاثرہ عورتیں کے لیے شیلٹرز کو بند کیا جا رہا ہے، بتایا جاتا ہے کہ ایمرجنسی ہیلپ لائن سروسز میں کمی آئی ہے اور موبائل کلینک اور کونسلنگ سروسز بند ہو رہے ہیں۔

عورتوں کے خلاف تشدد پر ردعمل/جواب

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

الگ تھلگ لیکن تنہا نہیں

جنوبی ایشیاء میں عورتوں کے لیے دستیاب ہیلپ لائنز

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

ہیلپ لائن نمبرز	ممالک
★ نیشنل کمیشن آف وومین۔1145 ★ LACC(قانونی مدد کے لیے) 9841644515، 9841437949 ★ TPO(نفسیاتی کونسلنگ کے لیے)۔1660 010 2005 ★ ساتھی(شیلٹر سروسز اور کونسلنگ) 9801038482 - 9841607846 ★ CWIN(بچوں سے متعلق مسائل کے لیے)1018 ★ آشا کرائسس سنٹر(شیلٹر اور کونسلنگ کے لیے)9801193008	نیپال
★ پاکستان فیڈرل منسٹری آف ہیومن رائٹس ، ہیلپ لائن 1099 اور واٹس ایپ نمبر ★ 03339085709 ★ مددگار ہیلپ لائن(عورتوں کے لیے) 111-911-922 ★ روزن ہیلپ لائن 0800-2244،اور آمنے سامنے کونسلنگ کے لئے 051-2890505-7	پاکستان
★ نیشنل ہیلپ لائن 1938	سری لنکا

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

جنوبی ایشیاء میں عورتوں کے لیے دستیاب ہیلپ لائنرز

ممالک	ہیلپ لائن نمبرز
بنگلہ دیش	★ منسٹری آف وومن اور چلڈرن افیئرز (ہاٹ لائن)109 ★ وزارت داخلہ کے زیر انتظام۔ون اسٹاپ کرائسس سیل۔(ہاٹ لائن)999 ★ ہیلپ لائن16430 (منسٹری آف وومن اینڈ چائلڈ افیئرز) DV کے لئے۔ ★ بلاسٹ ہیلپ لائن نمبرز01715-220-220
بھوٹان	★ وومن اینڈ چائلڈ ہیلپ لائن نمبر1098 ★ ون اسٹاپ کرائسس سینٹر-77119024 ★ 17126353-RENEW
انڈیا	★ نیشنل ہیلپ لائن 103 ★ وومن پولیس ہیلپ لائن نمبر، 1091اور 1291 ★ ہیلپ لائن برائے گھریلو تشدد181 ★ 7217735372-NCW (واٹس ایپ نمبر)
مالدیپ	★ نیشنل چائلڈ ہیلپ لائن1412 (کوویڈ19 کے دوران بطور ہاٹ لائن استعمال ہو رہا ہے) ★ ہاٹ لائن19609494869 (ملکہ کامن ویلتھ ٹرسٹ کے تعاون سے

جنوبی ایشیاء میں بچوں کے لیے دستیاب ہیلپ لائنز

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

ممالک	ہیلپ لائن نمبرز
افغانستان	چائلڈ ہیلپ لائن:707199199 (کسی بھی مقامی ٹیلی کام نیٹ ورک سے ٹول فری) اوقات کار:24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
بنگلہ دیش	چائلڈ ہیلپ لائن:1098 (ٹول فری) اوقات کار :24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
بھوٹان	چائلڈ ہیلپ لائن:1098 (ٹول فری)، اوقات کار:24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
انڈیا	چائلڈ ہیلپ لائن:1098 (ٹول فری)، اوقات کار:24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
مالدیپ	چائلڈ ہیلپ لائن:1412 (ٹول فری) اوقات کار:24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
نیپال	چائلڈ ہیلپ لائن:1098 (ٹول فری)، اوقات کار:24/7 (ہفتے کے ساتوں دن)
پاکستان	پنجاب: چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو:1121 (ٹول فری)، اوقات کار:24/7 ہفتے کے ساتوں دن خیبر پختون خواہ: CPWC:1121 (ٹول فری)، اوقات کار :24/7 ہفتے کے ساتوں دن سندھ: CP اتھارٹی:1121 (ٹول فری نہیں ہے)، اوقات کار:24/7 ہفتے کے ساتوں دن بلوچستان: DCPU SWD:018-111-666-775 (ٹول فری نہیں ہے) اوقات کار صبح 9 سے شام 5 بجے تک
سری لنکا	چائلڈ ہیلپ لائن:1920 (ٹول فری) اوقات کار :24/7 ہفتے کے ساتوں دن

حفاظتی منصوبه

اگر بحیثیت ہوم بیسڈ ورکر میں گھر پرا کیلے تشدد کا سامنا کرتی ہوں تو اپنے آپ کو کیسے محفوظ رکھ سکتی ہوں؟

- ★ اگر انیتا فیصلہ کرتی ہے کہ وہ اپنے شوہر اور اس کے خاندان کے ساتھ اسی گھر میں رہے گی تو اس کے حفاظتی منصوبے میں کون سی چیزیں شامل ہونی چاہیے
- ★ اگر انیتا گھر چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اس کے حفاظتی منصوبے میں کیا ہونا چاہیے؟
- ★ کیا کوئی فرد یا لوگ ایسے ہیں جن سے انیتا ہنگامی حالت میں رابطہ کر سکتی ہے۔ تو وہ فرد یا لوگ کون ہو سکتے ہیں؟
- ★ کیا کوئی ایسا انتبائی اشارہ ہے جو انیتا ان لوگوں کے ساتھ بنا سکتی ہے جو اس کے بارے میں جانتے ہیں اور بوقت تشدد اس کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔

کووڈ-19 عالمی وباء کے دوران مجھے ایک بار پھر زندگی کے تلخ حقائق کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میری نوکری ختم ہو گئی اور ایک بار پھر میرے پاس آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ میں بیس سال پیچھے چلی گئی کیونکہ میرے شوہر اور خاندان والوں نے مجھے پھر ذہنی اور جسمانی طور پر اذیت دینا شروع کر دیا ہے

Homenet SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

★ فرزانہ کیسے کام کی جگہ پر اس مسئلے کو ٹھیکیدار کے ساتھ حل کر سکتی ہے؟

★ کیا فرزانہ کو ٹھیکیدار کے خلاف انفرادی طور پر اقدام اُٹھانا چاہیے یا ہوم بیسڈ ورکرز کو اپنے ساتھ ملا کر اقدام اُٹھانے کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے؟

★ ہوم بیسڈ ورکرز اجتماعی طور پر اس صورتحال سے کس طرح نمٹ سکتی ہیں؟

میں ایک ہوم بیسڈ ورکر ہوں۔ لاک ڈاؤن مارچ میں شروع ہوئی اس کی وجہ سے میری اُس آمدنی کی اُمید ختم ہوگئی جو میں شادی وبیاہ کے منافع بخش سیزن اور عید کے تہوار سے کما سکتی تھی۔ آج میری گزربسر مشکل سے ہو رہی ہے۔ ٹھیکیدار اس شرط پر تھوڑا کام دینے پر راضی ہو گیا کہ مجھے اکیلے اس کے گھر جانا ہوگا۔ جب میں اس کے پاس جاتی ہوں وہ مجھے غیر مناسب انداز سے اور زبردستی چھونے کی کوشش کرتا ہے۔

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

بحثیت ایک کمیونٹی لیڈر میں کس طرح کام کی جگہ تشدد کو روک سکتی ہوں اور کس طرح ان ہوم بیسڈ ورکرز کی مدد کر سکتی ہوں جو گھروں میں اور / یا ٹھیکیداروں یا دوسرے دلالوں کے ہاتھوں تشدد کا نشانہ بن رہی ہیں

- ★ کیا تنظیم / اجتماعی ایکشن کا حصہ بننے سے ہوم بیسڈ ورکرز کو گھر یا کام کی جگہ درپیش تشدد سے لڑنے میں مدد مل سکتی ہے۔
- ★ کیا اجتماعی ایکشن سے ہوم بیسڈ ورکرز کو گھر میں درپیش تشدد سے لڑنے میں مدد مل سکتی ہے
- ★ کیا اجتماعی ایکشن سے ہوم بیسڈ ورکرز کو ٹھیکیداروں اور دلالوں سے درپیش تشدد سے لڑنے میں مدد مل سکتی ہے
- ★ اپنے کمیونٹی میں کام کی جگہ تشدد کو روکنے کیلئے ہم اپنے اجتماعی ایکشن کی مدد سے کیا کر سکتے ہیں؟

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

تنظیم / اجتماعی ایکشن ہماری طاقت ہے

کام کی جگہ تشدد ایک جرم ہے اور تمام عورتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسے رپورٹ کریں اور قانونی مدد حاصل کریں

نابرابری، تشدد اور زیادتی سے پاک زندگی جینا ہر کسی کا بنیادی انسانی حق ہے

ہر کسی کے لئے موثر سپورٹ سروسز دستیاب ہیں

Homenet
SOUTH ASIA
Network of Homebased workers in South Asia

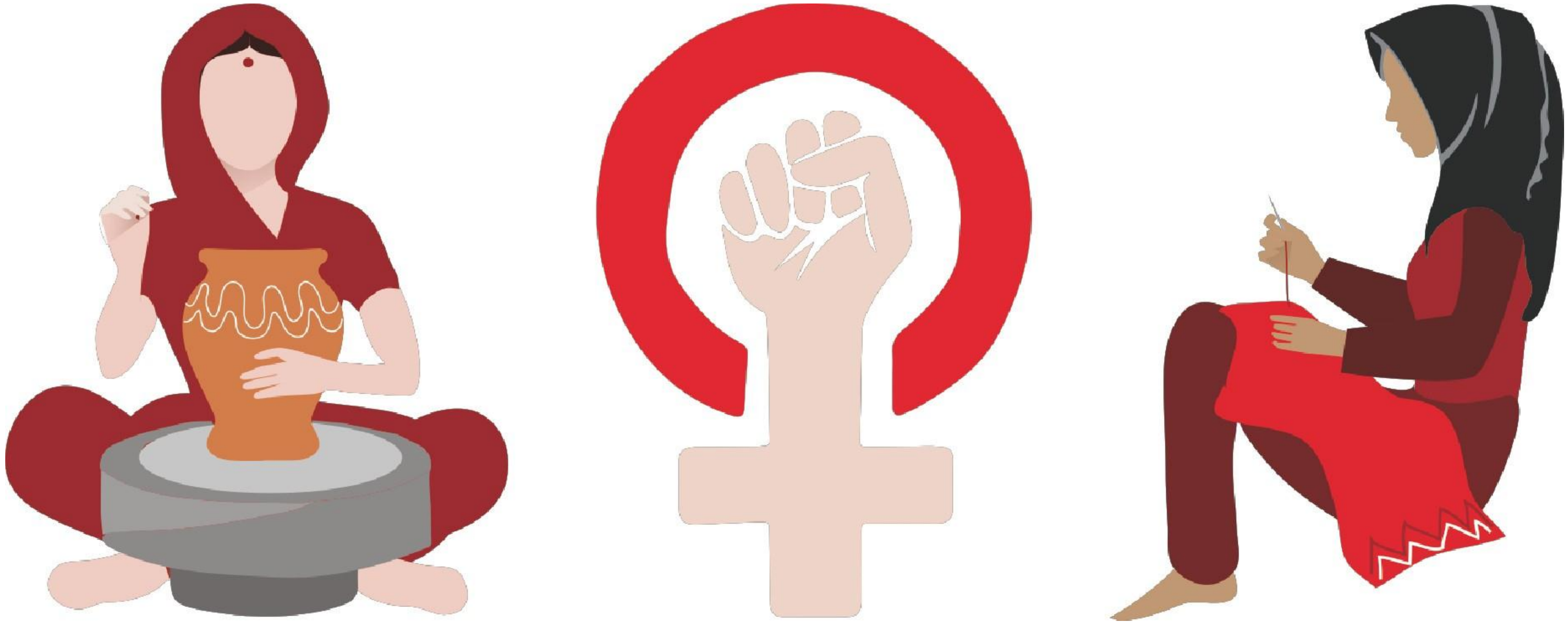

(We are one) ہم سب ایک ہیں

(Not alone, we are together) تنہا نہیں، تنظیم ہیں ہم